کیا جنت کی نعمتیں کسی نے نہیں دیکھیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

قرآن کریم میں آیا ہے جس کا مضمون ہے جنت کو کسی آنکھ نے نہ دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی دل پر اس کا خیال گزرا، لیکن نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تو جنت کی سیر فرمائی، اس کو دیکھا، اولیاء کرام کے بارے میں بھی ہم پڑھتے ہیں، ان واقعات اور آیت میں کیا فرق ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بلاشبہ قرآن و حدیث سے یہ مضمون ثابت ہے کہ اللہ پاک نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی نعمتیں تیار کی ہیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں اور نہ کانوں نے سنیں اور نہ کسی انسان کے دل پر ان کا خطرہ گزرا، لیکن یہاں آنکھ، کان اور دل سے مراد عوام مسلمانوں کے آنکھ کان دل ہیں یا پھر مراد یہ ہے کہ دنیا میں ان جیسی نعمتیں کسی آنکھ نے نہ دیکھیں نہ سنیں لہٰذا یہ خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جنت کی سیر فرمانے، حضرت آدم علیہ السلام کے جنت میں رہنے کے بعد یہاں آنے وغیرہ کے منافی نہیں۔

صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قال اللہ تعالی أعددت لعبادي الصالحين ما لا عين رأت و لا أذن سمعت و لا خطر على قلب بشر فاقرءوا إن شئتم: فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَھُمْ مِّنْ قُرَّۃِ اَعْیُنٍ ۚ“ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں اور نہ کانوں نے سنیں اور نہ کسی انسان کے دل پر ان کا خطرہ گزرا اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو کہ کوئی نفس نہیں جانتا کہ ان کے لیے کیسی آنکھ کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث 3244، صفحہ 531، مطبوعہ: ریاض)

مفسر شہیر، حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث پاک کا مطلب بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ”یعنی وہاں کی نعمتیں نہ تو بیان میں آسکتی ہیں نہ گمان میں، وہ تو دیکھ کر ہی معلوم ہوں گی، اللہ تعالیٰ خیریت

سے دکھائے اپنے فضل و کرم سے۔ خیال رہے کہ یہاں آنکھ، کان، دل سے مراد عوام مسلمانوں کے آنکھ کان دل ہیں ورنہ حضرت آدم علیہ السلام وہاں رہ کر آئے۔ ہمارے حضور نے معراج میں وہاں کی سیر فرمائی۔ حضرت ادریس علیہ السلام تو وہاں موجود ہی ہیں۔ یا یہ مطلب ہے کہ دنیا میں ان جیسی نعمتیں کسی آنکھ نے نہ دیکھیں نہ سنیں۔ واقعی دنیا میں ایسی نعمتیں ہیں نہ کسی کے دیکھنے میں آئیں۔" (مرآۃ المناجیح، جلد7، صفحہ354، حسن پبلیکیشنز اردو بازار لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2233

تاریخ اجراء: 13شوال المکرم1446ھ/12اپریل2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net